

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

Subject:- REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON NATIONAL HEALTH SERVICES, REGULATIONS AND COORDINATION ON "THE TRANSPLANTATION OF HUMAN ORGANS AND TISSUES (AMENDMENT) BILL, 2019"

I, Chairman of the Standing Committee on National Health Services, Regulations and Coordination, have the honor to present this report on the Bill further to amend, The Transplantation of Human Organs and Tissues Act, 2010, [The Transplantation of Human Organs and Tissues (Amendment) Bill, 2019] (Private Member's Bill), introduced in the National Assembly on 30-04-2019.

2. The Standing Committee comprises the following:-

(1)	Mr. Khalid Hussain MagSI	Chairman
(2)	Dr. Haider Ali Khan	Member
(3)	Mr. Nasir Khan Musazai	Member
(4)	Mr. Jai Parkash	Member
(5)	Raja Khurram Shahzad Nawaz	Member
(6)	Dr. Muhammad Afzal Khan Dhandla	Member
(7)	Dr. Nausheen Hamid	Member
(8)	Dr. Seemi Bokhari	Member
(9)	Ms. Fouzia Behram	Member
(10)	Ms. Aliya Hamza Malik	Member
(11)	Professor Shahnaz Naseer Baloch	Member
(12)	Mr. Nisar Ahmad Cheema	Member
(13)	Mr. Mukhtar Ahmad Malik	Member
(14)	Dr. Samina Matloob	Member
(15)	Dr. Darshan	Member
(16)	Mr. Mahesh Kumar Malani	Member
(17)	Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro	Member
(18)	Mr. James Iqbal	Member
(19)	Mr. Ramesh Lal	Member
(20)	Ms. Sams-un-Nisa	Member
(21)	Dr. Zafar Mirza	Ex-officio Member

Special Assistant to PM for National Health Services, Regulations and Coordination

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annexure-A; in its meeting held on 27th November, 2020 and recommended that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

-sd/-

(MR. KHALID HUSSAIN MAGSI)
Chairman

-sd/-

(TAHIR HUSSAIN)

Secretary

Islamabad, the 29th January, 2021

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

A
BILL

further to amend the Transplantation of Human Organs and Tissues Act, 2010

WHEREAS it is expedient to amend the Transplantation of Human Organs and Tissues Act, 2010 (VI of 2010), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.- (1) This Act may be called the Transplantation of Human Organs and Tissues (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. Insertion of new section 4A, Act VI of 2010.- In the Transplantation of Human Organs and Tissues Act, 2010 (VI of 2010), after section 4, the following new section shall be added, namely:-

"4A. Provision for Donation of human organs or tissues after accidental death.- (1) The authority issuing a driving licence shall make a provision at the first page of a driving licence in the form of an undertaking for obtaining consent of applicant of such driving licence regarding donation of human organs or tissues in case of accidental death of the holder of such driving licence.

(2) Whoever apply for a driving licence may opt for signing the undertaking as provided in sub-section (1) consenting that his organs or tissues may be transplanted to any person in need of such human organs or tissues in case of accidental death of the signatory to be removed by the nearest authorized medical institution or hospital duly recognized by the Monitoring Authority.

(3) The Monitoring Authority, driving licence issuing authority or such other authorities in the field of public health shall publicize the importance to be a deceased donor for the welfare of humanity from different scientific and religious aspects so that people may contribute through their voluntary donations of organs and tissues in case of accidental death."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

There are so many accidental deaths while driving motor vehicles. During such deaths human body is mutilated, injured or damaged in such form that sanctity of human corpse like natural death is not possible and even routine rituals are also not performed. However, most of human organs or tissues are still active even after clinical death and some of such human organs or tissues may be transplanted to persons in need of such human organs or tissues. Such donation may give a new lease of life to person in need of such human organs or tissues. Therefore, there is need to make a provision to donate human organs or tissues in case of accidental death.

2. The Bill will achieve the above aims and objects.

Sd/-
MS. KISHWER ZEHRA

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

موضوع: انسانی اعضاء و عضلات کی پیوندکاری (تریمی) بل، ۲۰۱۹ء پر قائمہ کمیٹی برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت کی رپورٹ۔
 میں، چیئر مین قائمہ کمیٹی برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت، ۳۰ اپریل، ۲۰۱۹ء کو قومی اسمبلی میں پیش کردہ انسانی اعضاء و عضلات کی پیوندکاری ایکٹ،
 ۲۰۱۰ء میں مزید ترمیم کرنے کے بل [انسانی اعضاء و عضلات کی پیوندکاری (تریمی) بل، ۲۰۱۹ء] (نئی رکن کابل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ قائمہ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئر مین	۱۔ جناب خالد حسین گلسی
رکن	۲۔ ڈاکٹر حیدر علی خان
رکن	۳۔ جناب ناصر خان موسیٰ زکی
رکن	۴۔ جناب جے پرکاش
رکن	۵۔ راجہ خرم شہزاد نواز
رکن	۶۔ ڈاکٹر محمد افضل خان ڈھانڈلہ
رکن	۷۔ ڈاکٹر نوشین حامد
رکن	۸۔ ڈاکٹر سیدی بخاری
رکن	۹۔ محترمہ فوزیہ بہرام
رکن	۱۰۔ محترمہ نورین فاروق ابراہیم
رکن	۱۱۔ پروفیسر ڈاکٹر شہناز نصیر بلوچ
رکن	۱۲۔ جناب ثار احمد چیمہ
رکن	۱۳۔ جناب محقر احمد ملک
رکن	۱۴۔ ڈاکٹر ثمنینہ مطلوب
رکن	۱۵۔ ڈاکٹر درشن
رکن	۱۶۔ ڈاکٹر ہمیش کمار ملانی
رکن	۱۷۔ ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ اسلم سومرو
رکن	۱۸۔ جناب جیمز اقبال
رکن	۱۹۔ جناب رمیش لال
رکن	۲۰۔ محترمہ شمس النساء
رکن	۲۱۔ ڈاکٹر ظفر مرزا

وزیر اعظم کے معاون خصوصی قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۷ نومبر، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں منسلک الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی پیش کردہ صورت میں بل کی منظوری دے۔

دستخط۔

(جناب خالد حسین گلسی)

چیئر مین

دستخط۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۲۹ جنوری، ۲۰۲۱ء

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں] انسانی اعضاء و عضلات کی پیوند کاری ایکٹ، ۲۰۱۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد از اس ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے انسانی اعضاء و عضلات کی پیوند کاری ایکٹ، ۲۰۱۰ء (نمبر ۶ بابت ۲۰۱۰ء) میں ترمیم کی جائے؛
بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان و آغاز نفاذ:- (۱) ایکٹ ہذا انسانی اعضاء و عضلات کی پیوند کاری (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۶ بابت ۲۰۱۰ء، دفعہ ۴ رالف کی شمولیت:- انسانی اعضاء و عضلات کی پیوند کاری ایکٹ، ۲۰۱۰ء (نمبر ۶ بابت ۲۰۱۰ء) میں، دفعہ ۴ کے بعد، حسب ذیل نئی

دفعہ شامل کر دی جائے گا، یعنی:-

”۴ رالف۔ حادثاتی موت واقع ہونے کے بعد انسانی اعضاء یا عضلات کے عطیہ کرنے سے متعلق تصریح:- (۱) ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کے لئے
ڈرائیونگ لائسنس کے حامل فرد کی حادثاتی موت واقع ہونے کی صورت میں اقرار نامہ کے فارم میں ڈرائیونگ لائسنس کے صفحہ اول پر ایسے ڈرائیونگ لائسنس کے
درخواست گزار کی انسانی اعضاء یا عضلات کے عطیہ کرنے کی منشاء کے حصول سے متعلق ایک صراحت وضع کرے گی۔

(۲) جو کوئی ڈرائیونگ لائسنس کے لئے درخواست دیتا ہے تو وہ ذیلی دفعہ (۱) میں صراحت کردہ اقرار نامہ پر دستخط کرے گا اس رضامندی سے کہ اس کی حادثاتی موت
واقع ہونے کی صورت میں اس کے اعضاء یا عضلات کسی بھی شخص کو جسے ان اعضاء یا عضلات کی ضرورت ہو، لگائے جاسکتے ہیں جو نزدیک ترین مجاز میڈیکل انسٹی ٹیوشن یا ہسپتال
جو مانیٹرنگ اتھارٹی سے باضابطہ تسلیم شدہ ہو، کے ذریعے نکالے جاسکتے ہیں۔

(۳) مانیٹرنگ اتھارٹی، ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے والی اتھارٹی یا ایسی دیگر اتھارٹی مختلف سائنسی اور مذہبی پہلوؤں سے انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے منوفی کے
اعضاء عطیہ کرنے کی اہمیت کو اجاگر کریں گی تاکہ لوگ اپنی حادثاتی موت کی صورت میں اعضاء اور عضلات رضا کارانہ عطیہ کر کے اس نیک عمل میں حصہ لے سکیں۔“

بیان اغراض و وجوہ

موٹر گاڑیاں چلاتے ہوئے کئی حادثاتی اموات واقع ہوتی ہیں۔ ایسی اموات کے دوران انسانی جسم اس طریقے سے مسخ، زخمی یا نقصان زدہ ہو جاتا ہے کہ انسانی لاشوں کی
حرمت جیسا کہ قدرتی موت کی صورت میں ہوتا ہے، ممکن نہیں رہتی اور یہاں تک کے معمول کی مذہبی رسومات بھی ادا نہیں کی جاتیں۔ تاہم، زیادہ تر انسانی اعضاء یا عضلات طبعی موت
کے بعد بھی فعال ہوتے ہیں اور ایسے کچھ انسانی اعضاء یا عضلات کی ضرورت مند افراد کو پیوند کاری کی جاسکتی ہے۔ ان عطیات سے مذکورہ انسانی اعضاء یا عضلات کے ضرورت مند فرد کو
ایک نئی زندگی مل سکتی ہے۔ لہذا، حادثاتی موت کی صورت میں انسانی اعضاء یا عضلات عطیہ کرنے کے لئے تصریح وضع کرنے کی ضرورت ہے۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض و مقاصد کا حصول ہے۔

دستخط

محترمہ کشورز ہرا